بسم اللہ الرحمن الرحیم

Reg. L. No 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰہِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل لاہور

تار کا پتہ:- الفضل لاہور

فی پرچہ ۱ آنہ

۹ شعبان ۱۳۷۳ھ

65

جلد ۴۳/۸	۱۳ شہادت ۱۳۳۳ ہش	۱۳ اپریل ۱۹۵۴ء	نمبر ۲۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

عام صحت تسلی بخش ہے مگر حرارت اور پیشاب میں شکر کی شکایت ابھی باقی ہے

احباب اپنے پیارے آقا کی کامل شفایابی کے لئے دردمندانہ دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۲ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے حسب ذیل اطلاع بذریعہ تار موصول ہوئی ہے:-

"حضور کی عام طور پر صحت تسلی بخش ہے لیکن حرارت اور پیشاب میں شکر کی شکایت ابھی باقی ہے۔" تار کا انگریزی متن درج ذیل ہے:-

"Hazrat's condition generally satisfactory but temperature and sugar in urine continue"

حکومت پاکستان نے طے شدہ اور غیر طے شدہ علاقوں کا فرق ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا

شہری غیر منقولہ جائیداد کی نیم مستقل الاٹمنٹ کی سکیم بھی مکمل ہو گئی۔ پارلیمنٹ میں وزیر مہاجرین و آبادکاری مسٹر شعیب قریشی کا اعلان

کراچی ۱۲ اپریل۔ مستقر بنا چودہ دن کے وقفہ کے بعد آج پارلیمنٹ کا اجلاس پھر شروع ہوا۔ سوالوں کے وقفہ میں کئی اہم فیصلوں کے اعلان کئے گئے۔ وزیر مہاجرین و آبادکاری مسٹر شعیب قریشی نے ایک سوال کے جواب میں اعلان کیا۔ کہ حکومت نے متروکہ جائدادوں کی الاٹمنٹ کے سلسلے میں طے شدہ اور غیر طے شدہ علاقوں کا فرق ختم کرنے نیز شہری غیر منقولہ جائداد کی نیم مستقل الاٹمنٹ کی ایک سکیم نافذ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اب حکومت شہری غیر منقولہ جائداد کی مستقل یا نیم مستقل الاٹمنٹ کے بارہ میں طے شدہ اور غیر طے شدہ علاقوں کا فرق نہیں کرے گی۔ لیکن اس سلسلہ میں مہاجرین کی آمد میں تقدیم و تاخیر اور آخری تاریخ کا خیال رکھا جائے گا۔ مقررہ تاریخ کے بعد جو مہاجر ہندوستان سے پاکستان میں داخل ہوئے ہیں یا ہوں گے۔ وہ مستقل یا نیم مستقل الاٹمنٹ کے حقدار نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا۔ کہ شہری متروکہ جائداد کو نیم مستقل طور پر الاٹمنٹ کرنے کی سکیم نافذ کرنے کی ضرورت اس لئے پیش آئی۔ کہ حکومت ہندوستان نے مسلمانوں کی چھوڑی ہوئی شہری غیر منقولہ جائداد کو اس بنیاد پر تارکین وطن کو الاٹ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے جسے وہ نیم مستقل الاٹمنٹ کا نام دیتی ہے۔ حکومت ہندوستان نے یہ فیصلہ یکم نومبر ۱۹۵۳ء کو کیا تھا حکومت پاکستان نے اس فیصلہ کے خلاف احتجاج کیا۔ اور کہا۔ کہ یہ فیصلہ جنوری ۱۹۴۹ء کے متروکہ جائدادوں کے بین المملکتی معاہدے کی خلاف ورزی ہے۔ لیکن ہندوستان نے ہمارے اس احتجاج کی پرواہ نہیں کی۔ ان حالات میں حکومت پاکستان کے لئے یہی راستہ باقی رہ گیا تھا۔ کہ وہ بھی شہری غیر منقولہ جائداد کو نیم مستقل طور پر الاٹ کرنے کا فیصلہ کرے۔ مسٹر شعیب قریشی نے کہا۔ کہ اس سکیم کی تفصیلات تیار کی جا رہی ہیں۔ اور عنقریب ان کا اعلان کر دیا جائیگا۔ انہوں نے کہا۔ کہ حکومت اس سلسلہ میں ایک ترجیحی فہرست تیار کر رہی ہے۔ الاٹمنٹ میں ترجیح ان مہاجرین کو دی جائے گی۔ جو فسادات کی وجہ سے اپنا وطن چھوڑنے پر مجبور ہوئے۔

مسٹر شعیب قریشی نے مسٹر نور احمد کے ایک سوال کے جواب میں ہندوستان کے وزیر آبادی مسٹر اجیت پرشاد جین کے ان الزامات کی تردید کی جو انہوں نے گذشتہ ماہ کی ۱۹ تاریخ کو ہندوستانی پارلیمنٹ میں پاکستان کے خلاف عائد کئے تھے۔ آپ نے کہا کہ حکومت پاکستان جنوری ۱۹۴۹ء کے بین المملکتی معاہدے پر عملدرآمد کی ہمیشہ خواہاں رہی۔ لیکن ہندوستان کی طرف سے اس معاہدے کی اہم دفعات کی خلاف ورزی کی جاتی رہی۔ حکومت پاکستان نے یہ خواہش ظاہر کی کہ اس معاہدہ کو از سر نو دیکھ لیا جائے۔ لیکن ہندوستان نے یہ نہیں مانا۔ اور اس وجہ سے ہمیں بھی جوابی قدم اٹھانا پڑا۔ حکومت ہندوستان نے ہمیں لکھا تھا۔ کہ متروکہ جائدادوں کے تبادلے کے متعلق مزید بات چیت کی جائے۔ لیکن اس دوران میں اس نے یہ اعلان کر دیا کہ تارکین وطن میں شہری جائداد غیر مستقل طور پر الاٹ کی جائے گی۔ اس طرح اس نے سمجھوتہ کی خلاف ورزی کی۔ اور یہ خلاف ورزی ایسے وقت کی جب کہ اس مسئلہ کے متعلق بات چیت جاری تھی۔

نااہل سرکاری ملازم پوری پنشن کے حقدار نہ ہوں گے

حکومت پنجاب کا فیصلہ

لاہور ۱۲ اپریل۔ حکومت پنجاب نے سرکاری عمال کی کارکردگی کو بہترین بنانے کے لئے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگر سرکاری ملازمین کے عرصہ ملازمت کا کام پوری طرح تسلی بخش نہ پایا گیا۔ تو ملازمت سے سبکدوش ہونے پر ان کی پنشن کم کر دی جائیگی۔ حکومت نے ایک گشتی مراسلہ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ کسی افسر کی ریٹائر ہونے پر اس کی کارکردگی کی پڑتال نہیں کی جاتی اور وہ خواہ کتنا ہی ناکارہ کیوں نہ ہو۔ اسے پوری پنشن دیدی جاتی ہے۔ یہ رجحان سرکاری ملازموں کی کارکردگی پر برا اثر ڈالتا ہے۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ اگر کسی سرکاری افسر کا کام پوری طرح تسلی بخش نہ پایا گیا تو اس کی پنشن کم کر دی جائے گی۔ محکموں کے اعلیٰ افسروں سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ ماتحتوں کو اس فیصلے سے آگاہ کر دیں۔

لاہور ہائیکورٹ نے مسٹر الطاف حسین کا معافی نامہ قبول کر لیا

لاہور ۱۲ اپریل۔ پنجاب ہائیکورٹ کا جوڈیشل بنچ روزنامہ ڈان کراچی کے ایڈیٹر پرنٹر پبلشر کے خلاف توہین عدالت کے مقدمہ کی سماعت کر رہا تھا۔ اس نے ڈان کے ایڈیٹر مسٹر الطاف حسین کا غیر مشروط معافی نامہ قبول فرما لیا۔

پاکستان کے دونوں حصوں کے عوام کے تعلقات کو بہترین بنانے کے لئے مزید ضروری کاروائی کی جائے

پارلیمنٹ میں شیخ صادق حسن کی قرارداد منظور کر لی گئی!

کراچی ۱۲ اپریل۔ آج پارلیمنٹ میں شیخ صادق حسن کی یہ قرارداد منظور کر لی گئی۔ کہ مشرقی اور مغربی پاکستان کے عوام کے تعلقات کو اور بہترین بنانے کیلئے مزید ضروری کاروائی کی جائے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے کئی تجاویز پیش کرتے ہوئے یہ تجویز بھی پیش کی۔ کہ دونوں حصوں کے درمیان مواصلات کے انتظام کو بہتر بنایا جائے۔ اور کرائے سستے کئے جائیں نیز تجارتی وفدوں کا تبادلہ بھی کیا جائے۔ اس قرارداد کا پارلیمنٹ کے ہر طبقہ نے خیر مقدم کیا۔ ہر مقرر نے اس سلسلہ میں کئی مخصوص تجویزیں پیش کیں۔ وزیر تعلیم ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے قرارداد پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ بین الاقوامی ہوائی کمپنی کے قیام اور سپر کانسٹیلیشن طیاروں کے پاکستان پہنچنے کے بعد امید ہے کہ مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان آمدو رفت زیادہ کرایہ کم کر دیا جائیگا۔ تجارتی وفدوں کے تبادلے کے متعلق انہوں نے کہا کہ اس کے لئے انتظام کیا جا رہا ہے۔ اور مشرقی و مغربی تجارتی ادارہ کی رپورٹ پیش ہونے کے بعد اس سلسلہ میں قطعی فیصلہ کیا جائیگا۔ یہ تجارتی ادارہ حال ہی میں قائم کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے کہا کہ بین الاقوامی سٹیم شپ کمپنی سے کہا گیا ہے کہ حج کے مسافروں کو لانے کے بعد اس کے دو جہاز مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان چکر لگایا کریں۔ اس سے پہلے سپیکر نے میاں افتخار الدین کی تحریک التواء مسترد کر دی۔ میاں افتخار الدین کی تحریک التواء میں کہا گیا تھا کہ امریکی سفیر متعینہ پاکستان مسٹر ہوریس ہلڈرتھ کے اس بیان کو ایوان میں زیر بحث لایا جائے۔ جس میں انہوں نے کہا تھا کہ مشرقی پاکستان کے انتخابات پاکستان کے لئے امریکی فوجی امداد کے فیصلہ پر اثر انداز نہیں ہوں گے کیونکہ ایک صوبے کے انتخابات کا مرکز پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔

کراچی میں اعلیٰ پیمانہ پر غذائی کانفرنس کا انعقاد

کراچی ۱۲ اپریل۔ آج تیسرے پہر کراچی میں ایک اعلیٰ غذائی کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں پنجاب، سرحد، بہاولپور اور خیرپور کے وزرائے اعلیٰ نے شرکت کی۔ کانفرنس کی صدارت وزیر خزانہ چوہدری محمد علی نے کی۔

مسٹر ڈلس کی ایڈن سے بات چیت شروع ہو گئی

لندن ۱۲ اپریل۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر فاسٹر ڈلس نے آج لندن میں برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ایڈن سے بات چیت شروع کی۔ اس بات چیت میں ہند چینی خاص موضوع بحث نہ تھا بلکہ مشرق وسطیٰ کے حالات اور عرب حکومتوں کے اسرائیل پر اور اسرائیل کے عرب حکومتوں پر الزامات زیر بحث رہے۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ستگار پریس لاہور سے چھپوا کر دفتر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر

کلام النبی صلے اللہ علیہ وسلم

ایمان کی کیفیت

حضرت عبد اللہ بن عباس کہتے ہیں کہ مجھے ابو سفیان نے بتایا کہ ہرقل نے اس سے کہا میں نے تجھ سے پوچھا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے بڑھتے ہیں یا کم ہوتے ہیں اور تو نے بتایا ہے کہ بڑھ رہے ہیں۔ اور ایمان کی یہی کیفیت ہے یہاں تک کہ وہ کامل ہو جائے۔ اور میں نے تجھ سے پوچھا ہے۔ کہ کیا کوئی شخص آپؐ کا لایا ہوا مذہب اختیار کرنے کے بعد اس سے بیزار ہو کر مرتد بھی ہوتا ہے۔ تو تو نے کہا کہ نہیں۔ یہی حال ایمان کا ہے جب اس کی بشاشت دلوں کے ساتھ مل جائے تو اس سے کوئی بیزار نہیں ہوتا۔ (بخاری)

مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ کی رپورٹ کا ملخص

بابت ماہ فروری و مارچ ۱۹۵۴ء

ہفتہ وار تربیتی اجلاس ہوتے رہے۔ آٹھ وقار عمل منائے گئے۔ جس میں مسجد کے قریب ۱۶×۲۵ فٹ کا ایک قطعہ زمین جو گندگی سے پُر تھا صاف کر کے اس میں گھاس بوئی گئی۔ تحریک جدید کے وعدے احباب سے فرداً فرداً ملکر حاصل کئے۔ اور کچھ وصولیاں بھی کرائیں۔ مسجد میں جمعہ کے دن پردے اور شامیانے لگانے کا کام خدام انجام دیتے رہے۔ حضور پر حملہ کی خبر سنکر مقامی جماعت کی طرف سے تین اوقات میں بارہ بکرے صدقہ کے طور پر دیئے گئے۔ جس کا سارا کام خدام کے سپرد تھا۔ اسی طرح خدام نے چار روزے رکھ کر حضور کی صحت کے لئے دعائیں کیں۔

زائد کام کرنے کے سلسلے میں چائے کا سٹال کھولا گیا۔ جوتے پالش کئے گئے۔ ردی کا غذ کے لفافے بنا کر فروخت کئے گئے۔ اور اس طرح ۱۲/۱۳ روپے کی آمد ہوئی جو مقامی جماعت کے سپرد مرکز میں بھجوانے کے لئے کر دی گئی۔

نوٹ۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے کہ مجالس کی رپورٹوں کی اشاعت ضروری ہے۔ تا کہ دوسروں کو بھی کام کی تحریک ہو۔ نیز یہ کہ جب بھی ایسی رپورٹیں شائع ہوں۔ تو خدام کو اکٹھا کر کے ان کو سنائی جایا کریں۔ (نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کا ذکر خیر

مہان کوش یعنے انسائیکلو پیڈیا آف دی سکھ لٹریچر سکھوں کی مشہور و معروف کتاب ہے جس کے مصنف مشہور سکھ سکالر سردار بہادر کاہن سنگھ نابھہ تھے۔ انہوں نے یہ کتاب ۱۹۳۰ء میں تصنیف کی تھی۔ یہ چار جلدوں میں ہے۔ اور اسے دربار پٹیالہ نے ہزاروں روپے خرچ کر کے شائع کیا تھا۔ اس کی دوسری جلد میں بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر خیر مندرجہ ذیل الفاظ میں کیا گیا ہے۔

"غلام احمد۔ احمد (محمد) کا غلام (داس) (۲) قادیان کے باشندہ میرزا غلام مرتضےٰ کے گھر چراغ بی بی کے بطن سے ۱۸۳۶ء میں میرزا غلام احمد پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنے آپکو مہدی ظاہر کیا اور بیان کیا کہ جس پیغمبر کی آمد کا ذکر احادیث میں ہے اور قرآن شریف کی سورۂ جمعہ کی آیت تین اور چار میں اشارہ ہے وہ میں ہی ہوں۔ بہت سے مسلمان انکے پیرو ہو گئے۔ اور بہتوں نے ان کی مخالفت کی (حضرت) مرزا صاحب نے اپنی جماعت کا نام جماعت احمدیہ رکھا جو ذو معنی ہے۔ احمد نام حضرت محمدؐ کا بھی ہے اور حضرت میرزا صاحبؑ کا اپنا بھی ہے ۲۶ مئی کو اس راہنما کا وصال ہوا (حضرت) میرزا صاحبؑ کے بعد حکیم نور الدین خلیفہ تسلیم کئے گئے۔ ان کے بعد (حضرت) میرزا صاحب کے بیٹے میرزا محمود احمد صاحب اس جماعت کے خلیفہ بنے"

(ترجمہ از انسائیکلو پیڈیا آف دی سکھ لٹریچر صفحہ ۱۲۰۰)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُعا کا اُصول

دعا کا اصول یہی ہے کہ اللہ تعالےٰ قبول دعا میں ہمارے اندیشہ اور خواہش کے تابع نہیں ہوتا ہے۔ دیکھو بچے کس قدر اپنی ماؤں کو پیارے ہوتے ہیں۔ اور وہ چاہتی ہیں۔ کہ ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ پہونچے۔ لیکن اگر بچے بیہودہ طور پر اصرار کریں۔ اور رو کر تیز چاقو یا آگ کا روشن اور چمکتا ہوا چنگارا مانگیں تو کیا ماں باوجود سچی محبت اور حقیقی دلسوزی کے کبھی گوارا کرے گی کہ اس کا بچہ آگ کا انگارا لے کر ہاتھ جلا لے۔ یا چاقو کی تیز دھار پر ہاتھ مار کر ہاتھ کاٹ لے ہرگز نہیں اسی اصول سے اجابت کا اصول سمجھ سکتے ہیں۔ میں خود اس امر میں ایک تجربہ رکھتا ہوں۔ کہ جب دعا میں کوئی جزو مضر ہوتا ہے۔ تو وہ دعا ہرگز قبول نہیں ہوتی ہے۔ یہ بات خوب سمجھ میں آ سکتی ہے کہ ہمارا علم یقینی نہیں ہوتا۔ بہت سے کام ہم نہایت خوشی سے مبارک سمجھ کر کرتے ہیں۔ اور اپنے خیال میں ان کا نتیجہ بہت ہی مبارک خیال کرتے ہیں۔ مگر انجام کار وہ ایک غم اور مصیبت ہو کر چمٹ جاتا ہے۔ غرض یہ کہ خواہشات انسانی سب پر صاد نہیں کر سکتے کہ سب صحیح ہیں چونکہ انسان سہو اور نسیان سے مرکب ہے۔ اس لئے ہونا چاہیئے اور ہوتا ہے کہ بعض خواہش مضر ہوتی ہے۔ اور اگر اللہ تعالےٰ اس کو منظور کرے۔ تو یہ امر متصدیٔ رحمت کے صریح خلاف ہے۔ یہ ایک سچا اور یقینی امر ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتا ہے۔ اور ان کو قبولیت کا شرف بخشتا ہے۔ مگر ہر رطب و یابس کو نہیں کیونکہ جوش نفس کی وجہ سے انسان انجام اور مآل کو نہیں دیکھتا۔ اور دعا کرتا ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ جو حقیقی بہی خواہ اور مآل بین ہے۔ ان مضرتوں اور بد نتائج کو ملحوظ رکھ کر جو اس دعا کے تحت میں بصورت قبول داعی کو پہنچ سکتے ہیں۔ اسے رد کر دیتا ہے۔ اور یہ رد دعا ہی اس کے لئے قبول دعا ہوتا ہے بس ایسی دعائیں جن میں انسان حوادث اور صدمات سے محفوظ رہتا ہے۔ اللہ تعالےٰ قبول کر لیتا ہے مگر مضر دعاؤں کو بصورت رد قبول فرما لیتا ہے۔ مجھے یہ الہام بارہا ہو چکا ہے اُجیب کل دعائک۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہو کہ ہر ایک ایسی دعا جو نفس الامر میں نافع اور مفید ہے۔ قبول کی جائے گی۔ میں جب اس خیال کو اپنے دل میں پاتا ہوں۔ تو میری روح لذت اور سرور سے بھر جاتی ہے۔ جب مجھے یہ اول ہی اول یہ الہام ہوا تقریباً پچیس یا تیس برس کا عرصہ ہوتا ہے۔ تو مجھے بہت ہی خوشی ہوئی کہ اللہ تعالےٰ میری دعائیں جو میرے یا میرے احباب کے متعلق ہوں گی ضرور قبول کرے گا۔ پھر میں نے خیال کیا کہ اس معاملہ میں بخل نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ یہ ایک الہام الٰہی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ نے متقین کی صفت میں فرمایا ہے وممّا رزقنٰھم ینفقون۔ پس میں نے اپنے دوستوں کے لئے یہ معمول مقرر کر رکھا ہے کہ خواہ وہ یاد دلائیں یا نہ یاد دلائیں۔ کوئی امر خطیر پیش کریں یا نہ کریں۔ ان کی دینی اور دنیاوی بھلائی کے لئے دعا کی جاتی ہے۔ (ملفوظات)

مجلس مشاورت پر آنے والے احباب کے لئے

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے۔ مجلس مشاورت کے موقعہ پر اہل و عیال سمیت آنے والے دوست اپنی رہائش کا انتظام اپنے واقف کاروں کے ہاں فرما لیں۔ کیونکہ موجودہ مہمان خانہ میں مستورات کے لئے کوئی انتظام نہیں ہے۔

(۲) نیچے بچھانے کے لئے دوست موٹے گدے ساتھ لے کر آئیں کیونکہ ظاہر ہے کہ اتنے بڑے اجتماع پر چارپائیوں کا انتظام نہیں ہو سکتا۔

فضل الرحمن حکیم افسر لنگر خانہ ربوہ

مشاورت کا ایجنڈا بھجوا دیا گیا ہے

سب جماعت ہائے احمدیہ اور رجسٹرڈ لجنات اماء اللہ کو ایجنڈا مجلس مشاورت ۱۹۵۴ء بھجوایا جا چکا ہے۔ جس جماعت کو نہ ملا ہو۔ خط لکھ کر دفتر ہذا سے منگوا لیں۔ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد تر دفتر ہذا کو مطلع کر دیں۔ انتخاب کے وقت متعلقہ ہدایات کو مدنظر رکھیں۔ (پرائیویٹ سکرٹری)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۵۲ء

گندم کا بھاؤ

عوام کا یہ مطالبہ درست ہے کہ گندم کے نرخ کم ہونے چاہئیں۔ خاصکر جبکہ یہ حقیقت ہے کہ منڈیوں میں نئی گندم پہنچ چکی ہے۔ اور حکومت کے ریٹ سے کم ریٹ پر فروخت ہو رہی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ملک میں نئی فصل کے آنے پر گندم کی رسد بڑھ جائے گی۔ اور اگر حکومت نے ریٹ کم نہ کیا تو خطرہ ہے کہ فالتو گندم سمگل کی جانے لگے گی۔ اور اس طرح ملک کی خوشحالی پر برا اثر پڑنے کا اندیشہ بڑھ جائے گا۔

گندم کی مہنگائی کی وجہ سے ہی دراصل دوسری اشیائے خوردنی سبزی دالیں وغیرہ مہنگی مل رہی ہیں۔ اور اسی طرح دوسری اشیائے ضرورت پر بھی اس کا اثر پڑ رہا ہے۔ کیونکہ خوراک ہر انسان کی اولین ضرورت ہے۔ اور ہمارے ملک میں گندم ہی بنیادی خوراک ہے۔ اگر غریب عوام کو آٹا سستا ملتا رہے۔ تو وہ پھٹے پرانے کپڑوں میں بھی گزارا کر سکتے ہیں

گندم کے نرخ کو محض کاشتکار کے نقطۂ نظر سے دیکھنا درست نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے غلط فہمی کا بڑا احتمال ہے۔ پنجاب میں بڑے زمیندار اتنے زیادہ نہیں جتنے چھوٹے چھوٹے زمیندار ہیں۔ اور جو اپنے سال بھر کے خرچ کے لئے بھی گندم پیدا نہیں کر سکتے۔

زیادہ تعداد ان کاشتکاروں کی ہے۔ جو صرف اپنا سال بھر کا خرچ ہی پورا کر سکتے ہیں۔ اور دوسری ضروریات کپاس وغیرہ کی کاشت سے پورا کرتے ہیں۔ اگر گندم کا نرخ کم کر دیا جائے تو ایسے لوگوں پر کوئی اثر نہیں پڑ سکتا۔ جن زمینداروں کی پیداوار صرف اپنے سال بھر کے خرچ کے لئے کفایت کرتی ہے۔ ان کے لئے منڈی کا اتار چڑھاؤ کوئی معنے نہیں رکھتا۔ اور جس کاشتکار کی اپنی ضرورت بھی پوری نہیں ہوتی اس کو بھی دوسروں کی طرح مہنگے نرخ پر گندم خریدنی پڑتی ہے۔ جو اس کی قوت خرید سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔

صرف ایک تھوڑی تعداد کاشتکاروں کی ایسی ہے جو اپنا خرچ نکال کر کچھ فالتو اناج فروخت کر کے نقدی حاصل کرتی ہے ورنہ مہنگے نرخوں کا فائدہ دراصل انہی زمینداروں کو ہوتا ہے جن کی اراضی اتنی زیادہ ہے کہ انہیں اپنے خرچ کے علاوہ اتنی گندم حاصل ہوتی ہے کہ وہ اپنی دولتمندی میں اضافہ کر سکیں۔

اگر گندم کے نرخ کم کر دیئے جائیں تو بالفرض اگر کچھ نقصان ہو گا بھی تو صرف ایسے بڑے بڑے زمینداروں کو ہو گا۔ جو تھوڑا سا نقصان برداشت کرنے کی طاقت رکھتے ہیں ایسے لوگوں کو اگر ملک و قوم کے لئے کچھ قربانی بھی کرنی پڑے تو خوشی سے کرنی چاہیئے۔ اور انہیں اپنے ہم وطنوں کی خوشحالی سے خوش ہونا چاہیئے۔

ہمیں امید ہے کہ کراچی میں جو اعلیٰ سطح پر خوراک کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں نئے سال کے لئے گندم کی قیمت پر بھی غور کیا جانے والا ہے ضرور عوام کے اس مطالبہ کو اہمیت دے گی۔ ملک کا کوئی طبقہ بھی گندم کے موجودہ ریٹ سے خوش نہیں ہے۔ خاصکر متوسط طبقہ تو اس سے نالاں ہے۔ جس کو سفید پوشی کے ساتھ ساتھ کنبہ کی روٹی کا سوال بھی حل کرنا اب مشکل ہو چکا ہے۔

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۲ء

۱۶-۱۷-۱۸ اپریل کو بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس مشاورت ۱۶ تا ۱۸ شہادت ۱۳۳۱ ہش مطابق ۱۶ تا ۱۸ اپریل ۱۹۵۲ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار کو بمقام ربوہ منعقد ہو گی۔ جماعتیں اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے اطلاع دیں۔

سیکرٹری مجلس مشاورت

اعلان بابت منسوخی قطعات اراضی ربوہ

جیسا کہ دوستوں کو علم ہے ربوہ کی بے آب وادی مخلصین کے تعاون اور قربانی سے آہستہ آہستہ شہر کی صورت اختیار کر رہی ہے۔ لیکن ابھی اس کی تکمیل کے لئے احباب کی طرف سے مزید تعاون کی ضرورت ہے۔ کئی احباب ہیں جنہوں نے ربوہ میں زمین تو خرید کر لی ہے۔ لیکن مکان کی تعمیر کی طرف ابھی تک توجہ نہیں کی۔

دفتر وقتاً فوقتاً دوستوں کی خدمت میں اس اہم شہری اور قومی ضرورت کی طرف توجہ دلاتا رہا ہے مگر ان گزارشات کے باوجود بعض احباب ایسے بھی ہیں جنہوں نے ابھی تک اپنے قطعات کے نقشہ جات بھی ٹوسٹیفائڈ ایریا کمیٹی ربوہ میں داخل کر کے منظوری حاصل نہیں فرمائی۔ ذیل میں ایسے احباب کی قسط اول شائع کی جاتی ہے۔ تاکہ وہ اس اعلان کے پندرہ دن کے اندر بغرض تعمیر مکان نقشہ جات کمیٹی میں پیش کر دیں۔ ورنہ ان کی موجودہ الاٹمنٹ منسوخ کر کے زمین دوسرے درخواست کنندگان کو دے دی جائے گی۔

سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ

نمبر شمار	خریداری نمبر	نام معہ پتہ	نمبر قطعہ / بلاک	مرلہ	کنال
۱	۱۳۹۹	بیگم صاحبہ نواب محمد عبداللہ خان صاحب رتن باغ لاہور	۳/۱	۲،۳	۶
	۱۴۰۳	میاں عباس احمد صاحب رتن باغ لاہور			
۲	۱۵۷۲	امۃ الرحیم صاحبہ بنت بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی	۱۶،۱۷/۱	-	۴
۳	۱۱۴۱	چوہدری مقبول احمد صاحب ڈسٹرکٹ انجینئر شیخوپورہ	۲۰/۱	-	۲
۴	۱۱۴۱	چوہدری انور حسین صاحب وکیل شیخوپورہ	۲۱/۱	-	۲
۵	۱۵۸	عبدالباسط صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۲۲/۱	=	۲
	۱۵۷	بیگم صاحبہ چوہدری عبدالحمید صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور			
۶	۱۵۶	چوہدری عبدالحمید صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۲۳/۱	-	۲
۷	۱۳۹۴	خواجہ ظہور الدین صاحب کوٹھی ۲۷۳ وکٹوریہ روڈ لاہور و خواجہ نجم الدین صاحب	۲۹/۱	-	۲
	۱۹۰۴	اہلیہ صاحبہ خواجہ ظہور الدین صاحب کوٹھی ۲۷۳ " "			
۸	۴۴۲	بیگم صاحبہ مرزا ظفر احمد صاحب ڈھاکہ	۳/۲	۱۸	۶
	۸۳۲	مرزا عزیز احمد صاحب ربوہ			
۹	۲۶۰	سیدہ امۃ اللطیف صاحبہ اہلیہ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم	۴/۲	-	۴
۱۰	۱۱۰	چوہدری محمد سعید صاحب حیدرآباد سندھ ابن نواب محمد الدین صاحب مرحوم	۵-۴/۲	-	۸
	۱۱۰	چوہدری محمد شریف صاحب ایڈووکیٹ منٹگمری			
۱۱	۳۲۹	اہلیہ صاحبہ چوہدری اعجاز احمد صاحب چک ۱۲۷ بہلول پور ضلع لائل پور	۱۶/۲	-	۲
۱۲	۸۰۱	میاں منیر الدین صاحب زرگلیاں ضلع گجرات	۲۱/۲	-	۲
	۹۹۹	غلام اللہ و عبدالسلام صاحبان سیدوالہ ضلع شیخوپورہ			
	۱۷۱۲	منور احمد صاحب زرگر ربوہ ولد محمد دریام صاحب دکاندار (لال)			
۱۳	۱۰۵۲	چوہدری عبدالرحمن صاحب چک ۱۲۷ بہلول پور ضلع لائل پور	۲۳/۲	-	۲
۱۴	۱۱۰	" محمد نقی صاحب بیرسٹر سیالکوٹ ابن نواب محمد الدین صاحب مرحوم	۲۴/۲	-	۲
۱۵	۱۶۷۳	کیپٹن عطاء اللہ صاحب کلوزنگ گروپ راولپنڈی	۱۴-۱۵/۳	۱۶،۶	۶
۱۶	۸۲۶ الف	شیخ محمد محسن صاحب لائل پور	۱۹/۳	-	۴
۱۷	۸۲۶	شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور	۲۰/۳	=	۴
۱۸	۵۰۱	امۃ السلام صاحبہ دختر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ربوہ	۲۲/۳	-	۴
۱۹	۳۴۴	والدہ صاحبہ ام حنان صاحبہ معرفت عقیل بن عبدالقادر	۱۱/۴	-	۲
	۳۴۵	پروفیسر ٹی۔آئی کالج لاہور			
۲۰	۷۶۲	صوفی محمد رفیع صاحب ریٹائرڈ ڈی۔ایس۔پی سکھر سندھ	۱۵/۴	-	۲
۲۱	۷۱۶	ڈاکٹر حمید اللہ صاحب گوالمنڈی لاہور	۳/۵	۷۱۲	۲

(باقی دیکھیں ص ۶ پر)

طلاق اور خلع سے متعلق مسائل

مندرجہ بالا عنوان کے تحت نظارت تعلیم و تربیت کا ایک مراسلہ شائع ہو چکا ہے۔ اس سلسلہ میں بعض اور حوالجات افادۂ عام کے لئے شائع کئے جاتے ہیں:۔

(۱) واضح رہے۔ کہ مسلمانوں میں نکاح ایک معاہدہ ہے۔ جس میں مرد کی طرف سے مہر اور تعہد نان و نفقہ اور اسلام اور حسن معاشرت شرط ہے۔ اور عورت کی طرف سے عفت اور پاکدامنی اور نیک چلنی اور فرمانبرداری شرائط ضروریہ میں سے ہے۔ اور جیسا کہ دوسرے تمام معاہدے شرائط کے ٹوٹ جانے سے قابل فسخ ہو جاتے ہیں۔ ایسا ہی یہ معاہدہ بھی شرطوں کے ٹوٹنے کے بعد قابل فسخ ہو جاتا ہے۔ صرف یہ فرق ہے۔ کہ اگر مرد کی طرف سے شرائط ٹوٹ جائیں۔ تو عورت خود بخود نکاح کے توڑنے کی مجاز نہیں ہے۔ بلکہ حاکم وقت کے ذریعہ سے نکاح کو توڑا سکتی ہے۔ جیسا کہ ولی کے ذریعہ سے نکاح کو کرا سکتی ہے۔ اور یہ کمیٔ اختیار اس کی فطرتی شتاب کاری اور نقصان عقل کی وجہ سے ہے۔ لیکن مرد جیسا کہ اپنے اختیار سے معاہدہ نکاح کا باندھ سکتا ہے۔ ایسا ہی عورت کی طرف سے شرائط ٹوٹنے کے وقت طلاق دینے میں بھی خود مختار ہے۔ (فتاویٰ احمدیہ جلد دوم صفحہ ۲۵ و ۲۷)

(۲) قرآن کریم میں ترتیب طلاق کے متعلق جو ہدایت ہے۔ اس کے متعلق آیت والمطلقت یتربصن بانفسھن ثلثۃ قروء اور الطلاق مرتٰن الخ کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ چاہیئے۔ کہ جن عورتوں کو طلاق دی گئی۔ وہ رجوع کی امید کے لئے تین حیض تک انتظار کریں۔ اور ان تین حیض میں جو قریباً تین مہینے ہیں۔ دو دفعہ طلاق ہوگی۔ یعنی ہر ایک حیض کے بعد خاوند اپنی عورت کو طلاق دے۔ اور جب تیسرا مہینہ آوے۔ تو خاوند کو ہوشیار ہو جانا چاہیئے۔ کہ اب یا تو تیسری طلاق دے کر احسان کے ساتھ دائمی جدائی اور قطع تعلق ہے۔ یا تیسری طلاق سے رک جائے۔ اور عورت کو حسن معاشرت کے ساتھ اپنے گھر میں آباد کرے۔ اور یہ جائز نہیں ہوگا۔ کہ جو مال طلاق سے پہلے عورت کو دیا تھا۔ وہ واپس لے لے۔ اور اگر تیسری طلاق جو تیسرے حیض کے بعد ہوتی ہے۔ دیدے۔ تو اب وہ عورت اس کی عورت نہیں رہی۔ اور جب تک دوسرا خاوند نہ کرے تب تک نیا نکاح اس سے نہیں ہو سکتا۔" (فتاویٰ احمدیہ جلد دوم صفحہ ۳۶)

(۳) ایک شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خط لکھا۔ اور فتویٰ طلب کیا۔ کہ ایک شخص نے از حد غصہ کی حالت میں اپنی عورت کو تین دفعہ طلاق دی۔ دلی منشا نہ تھا۔ اب ہر دو پریشان اور اپنے تعلقات توڑنا نہیں چاہتے۔ حضرت اقدس نے جواب میں تحریر فرمایا۔ فتویٰ یہ ہے۔ کہ جب کوئی ایک ہی جلسہ میں طلاق دے۔ تو یہ طلاق ناجائز ہے۔ اور قرآن کے برخلاف ہے۔ اس لئے رجوع ہو سکتا ہے۔ صرف دوبارہ نکاح ہو جانا چاہیئے۔ اور اسی طرح ہم ہمیشہ فتویٰ دیتے ہیں۔ اور یہی حق ہے۔

(فتاویٰ احمدیہ جلد دوم صفحہ ۵۲)

(۴) شرطی طلاق:۔ فرمایا۔ اگر شرط ہو۔ کہ فلاں بات ہو۔ تو طلاق ہے۔ اور وہ بات ہو جائے۔ تو پھر واقعی طلاق ہو جاتی ہے۔ جیسے کوئی شخص کہے۔ کہ اگر فلاں پھل کھاؤں۔ تو طلاق ہے۔ اور پھر وہ پھل کھالے۔ تو طلاق ہو جاتی ہے۔

(البدر ۱۲ / جون ۱۹۰۳ء)

(۵) سورہ طلاق میں آیت او فارقوھن بمعروف کے ماتحت حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اہلحدیث کے ایک گروہ کا یہ مذہب ہے۔ کہ جو لوگ اپنی بیبیوں کو کالمعلقہ رکھتے ہیں۔ نان و نفقہ نہیں دیتے۔ گھروں میں نہیں جاتے۔ ان میں قاضی تفریق کر دے۔" (درس القرآن صفحہ ۵۹۵)

(۶) اور آیت اَنْ تَاکُلُوا مِن بیوتکم (نور) کے ماتحت فرماتے ہیں:۔

"ہندوستان میں لوگ اکثر اپنے گھر میں خصوصاً ساس بہو کی لڑائی کی شکایت کرتے رہتے ہیں۔ قرآن مجید پر عمل کریں۔ تو ایسا نہ ہو۔ دیکھو اس میں ارشاد ہے۔ کہ گھر الگ الگ ہوں۔ ماں کا گھر الگ۔ اولاد شادی شدہ کا گھر الگ۔" (درس القرآن صفحہ ۴۲)

(۷) آیت فیما افتدت بہ (پ۲) کے ماتحت فرماتے ہیں:۔

"عورت کچھ روپیہ دے کر مرد سے طلاق لے سکتی ہے۔ اس کا نام خلع ہے"۔ (درس القرآن صفحہ ۹۵)

(۸) ایک شخص کے طلاق دینے پر عورت کے رشتہ داروں نے حضرت صاحب کے حضور شکایت کی۔ کہ بے وجہ اور بے سبب طلاق دی گئی ہے۔ مرد اس کے آباد کرنے پر بالکل تیار نہ تھا۔ عورت کے رشتہ دار آبادی چاہتے تھے۔ اس پر حضرت اقدس نے فرمایا:۔ "کہ عورت مرد کا معاملہ آپس میں ہی ہوتا ہے۔ اس پر دوسرے کو کامل اطلاع نہیں ہوتی۔ بعض وقت ایسا بھی ہوتا ہے۔ کوئی فحش عیب عورت میں نہیں ہوتا

مگر تاہم مزاجوں کی ناموافقت ہوتی ہے۔ جو کہ باہمی معاشرت کی مخل ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں مرد طلاق دے سکتا ہے۔ بعض وقت عورت گو ولی ہو۔ بڑی عابدہ۔ پرہیزگار اور پاکدامن ہو۔ اور اس کو طلاق دینے میں خاوند کو بھی رحم آتا ہو۔ بلکہ وہ روتا بھی ہو۔ مگر پھر بھی آپس میں موافق نہ ہونا یہ بھی ایک شرعی امر ہے اس لئے اب ہم اس میں دخل نہیں دے سکتے۔ جو ہوا سو ہوا۔ مہر کا جو جھگڑا ہو۔ وہ آپس میں فیصلہ کر لیا جائے۔" (البدر یکم مئی ۱۹۰۵ء) (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

مسائل زکوٰۃ اور عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ کا فرض

عہدہ داران جماعت کے فرائض میں سے ایک فرض یہ بھی ہے۔ کہ وہ تمام افراد جماعت کو ضروری مسائل زکوٰۃ سے واقف کرتے رہیں۔ تاکہ مسئلہ کی لاعلمی کی وجہ سے جماعت کے کسی فرد سے کسی فریضہ کی ادائیگی میں کوتاہی سرزد نہ ہو۔

جماعت احمدیہ کے افراد۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس زمانہ میں مالی قربانی میں اپنی نظیر نہیں رکھتے ان کے متعلق یہ تو خیال بھی نہیں کیا جا سکتا۔ کہ وہ زکوٰۃ جیسے اہم فریضہ کی ادائیگی میں سستی کر سکتے ہیں۔ لیکن مسائل کی ناواقفیت کی وجہ سے ایسا ہو سکتا ہے۔ اس کا علاج یہی ہے۔ کہ سب سے پہلے جماعتوں کے امراء۔ صدر اور سکرٹریان مال خود مسائل کی واقفیت حاصل کریں۔ اس غرض سے نظارت بیت المال نے تمام جماعتوں کو ضروری مسائل زکوٰۃ پر مشتمل ایک رسالہ زکوٰۃ بھجوایا ہوا ہے۔ جس میں باقاعدہ اسناد کے ساتھ مسائل درج کر دیئے گئے ہیں۔ اب عہدیداران کا فرض رہ جاتا ہے۔ کہ وہ اس رسالہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اور ضروری مسائل افراد جماعت کے ذہن نشین کرتے رہیں۔

مجھے یہ احساس ہے۔ کہ ہماری جماعت کے تاجر صاحبان خصوصاً کمپنیوں کے مالک زکوٰۃ کی ادائیگی میں مسائل کا پورا لحاظ نہیں رکھتے۔ بعض کو یہ بھی غلط فہمی ہے۔ کہ زکوٰۃ صرف اس صورت میں واجب ہوتی ہے۔ جبکہ تجارت میں منافع ہو رہا ہو حالانکہ صحیح مسئلہ یہ ہے۔ کہ منافع کے علاوہ خود راس المال پر خواہ وہ نقدی کی صورت میں ہو۔ یا جنس کی صورت میں یا دَین اور قرض کی صورت میں (جس کی واپسی کی امید ہو) سال گذرنے پر زکوٰۃ واجب ہو جائے گی۔

پس تاجروں کو مسائل کا اچھی طرح علم دینا بھی عہدیداران کے ذمہ ہے۔ لمیٹڈ کمپنیوں میں مختلف حصہ داروں کے مشترک سرمایہ پر جس سے وہ کمپنی چل رہی ہے۔ زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ نہ کہ ہر حصہ دار پر فرداً فرداً۔ اور اس کی ادائیگی میں کسی حصہ دار کو اعتراض بھی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایسی کمپنیوں کے مالک الا ماشاء اللہ سب مسلمان ہیں۔ جن پر اس فریضہ کی ادائیگی واجب ہے۔ یہ امر ذہن نشین کرانے کے قابل ہے۔ کہ اگر کسی فرد کو کوئی رقم بطور امانت کسی فرد کے پاس یا کسی بینک میں یا کسی اور ادارے میں جمع ہو۔ جب وہ نصاب کی حد تک اور ایک سال کا عرصہ اس پر گزر جائے۔ تو اس پر زکوٰۃ واجب ہو جائے گی۔ ایک غلطی اس وجہ سے بھی ہو سکتی ہے۔ کہ بعض لوگ چندہ جات کو زکوٰۃ کا قائم مقام سمجھ لیتے ہیں۔ یہ درست نہیں۔ کوئی دوسرا چندہ زکوٰۃ کا قائم مقام نہیں ہو سکتا۔ زکوٰۃ اپنی جگہ ہے۔ اور دیگر چندے اپنی جگہ ہیں۔

ہم پر مختلف ذمہ داریاں ہیں۔ ان سب کی ادائیگی ضروری ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر اسلام جہاں مختلف عبادتوں کا حکم دیتا ہے۔ نماز کا حکم ہے۔ اور پھر روزہ کا حکم ہے۔ اب کوئی شخص نمازیں تو باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتا رہے۔ لیکن روزہ اس لئے نہ رکھے۔ کہ جب میں نمازیں پنجگانہ ادا کرتا ہوں۔ پھر مجھے روزہ رکھنے کی کیا ضرورت ہے۔ یا روزہ رکھے لیکن نماز ادا نہ کرے۔ تو ہم ایسے شخص کو غلطی خوردہ سمجھیں گے۔ کیونکہ روزہ اپنی جگہ ہے۔ اور نمازیں اپنی جگہ۔ اور اور دونوں کی ادائیگی مومنوں پر لازم ہے۔ چونکہ دوسرے چندے زکوٰۃ کے علاوہ مقرر کئے گئے ہیں۔ اس لئے یہ چندے زکوٰۃ کے قائم مقام نہیں ہو سکتے۔

ایک اور بات دوستوں کے ذہن نشین کرانے کے قابل ہے۔ زکوٰۃ کی تمام رقوم مرکز سلسلہ میں آنی چاہئیں۔ تاکہ امام وقت قرآن مجید کے احکام کے ماتحت اسے خود اپنی نگرانی میں اور اپنے حکم سے مستحقین میں تقسیم کروا سکیں۔

پس عہدیداران کو ایک دفعہ پھر اس فرض کی طرف توجہ دلائی جا رہی ہے۔ کہ وہ جماعت کے تمام افراد کو مسائل زکوٰۃ سے واقف کریں۔ اور جن دوستوں کے ذمہ زکوٰۃ واجب ہوتی ہو۔ ان سے وصول کر کے رقوم مرکز سلسلہ میں جلد بھجوا دیں۔ یقیناً ایسے اموال کی ادائیگی ان کے اموال کو پاکیزہ کر کے ان کے لئے ترقیوں کے راستے کھولنے کا موجب ہوگی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ارشاد فرمایا۔ ترجمہ (اے رسول) تو ان کے (مومنوں کے) اموال سے صدقہ (زکوٰۃ) لے لیا کرو۔ تاکہ اس کی وجہ سے وہ مطہر ہو جائیں۔ اور ان کا تزکیہ ہو۔ اور پھر دوسری جگہ اس خدشہ کا بھی ازالہ کر دیا۔ کہ زکوٰۃ کا روپیہ نکالنے سے رزق میں کمی آجائے گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے*

* [illegible] اللہ تعالیٰ اس کی بجائے اور دے گا۔ اور وہ سب سے بہتر دینے والا ہے۔ آخر میں دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔ کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو کما حقہٗ ادا کر کے اس کی رضا کو حاصل کریں۔ اور حضرت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا حسنِ سلوک اپنے خدام سے

عفو و درگذر کے متعلق اسلامی تعلیم کا عملی نمونہ

(۱)

کمالاتِ انسانی کا ایک اہم جزو

تقسیم اخلاق کے ماتحت عفو و درگذر ایک ایسا خلق ہے۔ جو کمالات انسانی میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔ جب تک انسان کو اپنے انتقامی جذبات پر . . . . کامل اقتدار حاصل نہیں ہو جاتا۔ اس وقت تک نہیں کہا جا سکتا کہ وہ عدل و انصاف کے آئین کی پوری نگہداشت کرنے کے قابل ہے۔ لیکن خلق جیسا کہ عام طور پر سمجھا جاتا ہے۔ صرف حلیمی نرمی اور انکسار کا نام نہیں بلکہ ظاہری اعضا کے مقابل پر انسان کے باطن میں جو بعض کیفیات رکھی گئی ہیں۔ ان کے برمحل استعمال کا نام خلق ہے مثلاً انسان آنکھ سے آنسو بہاتا ہے۔ یہ اس کے ظاہری عضو کا ایک فعل ہے۔ اس کے مقابل میں ایک قوت رقت رکھی گئی ہے۔ جب یہ قوت عقل خداداد کے ذریعہ برمحل استعمال ہو۔ تو یہ ایک خلق ہو گا۔ ایسا ہی انسان کا ہاتھ دشمن کے خلاف اٹھتا ہے۔ اسکے مقابلہ میں دل میں بھی ایک قوت رکھی گئی ہے جسے شجاعت کہتے ہیں۔ جب یہ قوت اپنے محل پر استعمال ہو۔ تو یہ خلق کہلائے گا۔ یہی حال دوسرے اخلاق کا ہے۔ لیکن اگر عقل کے ذریعہ قوتوں کا برمحل استعمال نہ ہو۔ تو وہ اخلاق نہیں۔ بلکہ طبعی تقاضے کہلائیں گے جیسا کہ محبت خلق ہے۔ مگر یہ جانوروں میں بھی پائی جاتی ہے۔ دلیری خلق ہے۔ مگر یہ بھی جانوروں میں پائی جاتی ہے۔ عفو و درگذر خلق ہے۔ مگر یہ بھی جانوروں میں پایا جاتا ہے باوجود اس کے نہیں کہا جا سکتا۔ کہ فلاں حیوان بہت بااخلاق ہے۔ کیونکہ یہ قوتیں حیوانوں کے طبعی تقاضے ہیں۔

اخلاق اور طبعی تقاضوں میں فرق

طبعی تقاضے جب تک عقل اور مصلحت کے ماتحت نہ آئیں۔ انہیں اخلاق نہیں کہا جا سکتا اور چونکہ انسان سے امید کی جاتی ہے کہ اس کے تمام کام عقل اور مصلحت کے ماتحت ہوں اسلئے جب انسان ان تقاضوں کا استعمال کرتا ہے۔ تو لغو حسن ظن سے اخلاق کہا جاتا ہے ورنہ بالکل ممکن ہے۔ بعض حالتوں میں انسان کسی انسان کا فعل بھی اپنے محل پر استعمال نہ ہونے کی وجہ سے طبعی تقاضا کہلانے کا ہی مستحق ہو۔

عفو و درگذر کا برمحل استعمال

عفو و درگذر بھی اسی حالت میں اخلاق فاضلہ میں شمار ہوتا ہے۔ جب اس کا استعمال برمحل ہو۔ ورنہ ایسے موقعہ پر اگر عفو سے کام لیا جائے۔ جب تشدد کی ضرورت ہو۔ تو یہ خلق نہیں کہلائے گا۔ بلکہ بزدلی اور بعض [illegible] جیسا بے غیرتی کہلائے گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت طیبہ میں عفو و درگذر کے ایسے ایمان افزا نظارے نظر آتے ہیں۔ جن کو اگر ہم اپنی عملی زندگی میں سامنے رکھیں تو بہت سے روحانی فوائد کے علاوہ تمدنی اور معاشرتی رنگ میں بھی ہمیں اطمینان قلب میسر آ سکتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کا خلق عظیم

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلق عظیم کے متعلق بعض واقعات پیش کرنے سے قبل یہ بتا دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے خود آپ کے اخلاق کی تعریف فرمائی ہے چنانچہ فرمایا:۔ یا احمد فاضت الرحمۃ علی شفتیک یعنی اے احمد تیرے لبوں پر رحمت جاری کی گئی ہے۔ نیز فرمایا۔ تلطف بالناس وترحم علیھم۔ لوگوں کے ساتھ لطف و مدارات سے پیش آ۔ اور ان پر رحم کر۔ اس غرض کے لئے اب چند واقعات پیش کئے جاتے ہیں۔

ایک عورت کا واقعہ

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ اپنی دلچسپ تصنیف سیرت مسیح موعود میں لکھتے ہیں:۔

”چشم پوشی اور فراخ حوصلگی کی کیا کیا تعریف کروں۔ ایک عورت نے اندر سے کچھ چاول چرا لئے۔ چور کا دل نہیں ہوتا۔ اور اس لئے اس کے اعضاء میں غیر معمولی قسم کی بے تابی اور اس کا ادھر ادھر دیکھنا بھی خاص وضع کا ہوتا ہے۔ کسی دوسرے تیز نظر نے تاڑ لیا۔ اور پکڑ لیا۔ شور پڑ گیا اس کی بغل سے کوئی پندرہ سیر کی گٹھڑی چاولوں کی نکلی۔ ادھر سے ملامت ادھر سے پھٹکار ہو رہی تھی۔ کہ حضرت کسی تقریب سے ادھر آ نکلے۔ پوچھنے پر کسی نے واقعہ کہہ سنایا۔ فرمایا محتاج ہے کچھ تھوڑے سے اسے دیدو اور فضیحت نہ کرو۔ اور خدا تعالےٰ کی ستاری کا شیوہ اختیار کرو۔“ ص۲۵

بچوں کا مسودات جلا دینا

”ایک دفعہ کا ذکر ہے محمود (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز) چار ایک برس کا تھا۔ حضرت معمولاً اندر بیٹھے لکھ رہے تھے۔ میاں محمود دیا سلائی لے کر وہاں تشریف لائے۔ اور آپ کے ساتھ بچوں کا ایک غول بھی تھا۔ پہلے کچھ دیر تک آپس میں کھیلتے جھگڑتے رہے پھر جو کچھ دل میں آئی۔ ان مسودات کو آگ لگا دی اور آپ لگے خوش ہونے اور تالیاں بجانے اور حضرت لکھنے میں مصروف ہیں۔ سر اٹھا کر دیکھتے بھی نہیں کہ کیا ہو رہا ہے۔ اتنے میں آگ بجھ گئی۔ اور قیمتی مسودے راکھ کا ڈھیر ہو گئے اور بچوں کو کسی اور مشغلہ نے اپنی طرف کھینچ لیا حضرت کو سیاق عبارت کے ملانے کے لئے کسی گذشتہ کاغذ کے دیکھنے کی ضرورت ہوئی۔ اس سے پوچھتے ہیں۔ خاموش۔ اس سے پوچھتے ہیں۔ دبکا جاتا ہے۔ آخر ایک بچہ بول اٹھا کہ میاں صاحب نے کاغذ جلا دیئے۔ عورتیں بچے اور گھر کے سب لوگ حیران اور انگشت بدنداں کہ اب کیا ہو گا۔ اور درحقیقت عادتاً ان سب کو اعلیٰ قدر مراتب بری حالت اور مکروہ نظارہ کے پیش آنے کا گمان اور انتظار تھا۔ اور ہونا بھی چاہیئے تھا۔ مگر حضرت مسکرا کر فرماتے ہیں خوب ہوا۔ اس میں اللہ تعالےٰ کی کوئی بڑی مصلحت ہو گی۔ اور اب خدا تعالےٰ چاہتا ہے کہ اس سے بہتر مضمون ہمیں سمجھائے۔“ ص۲۱

ایک ضروری مضمون کا گم ہو جانا

”جن دنوں حضرت تبلیغ (آئینہ کمالات اسلام) لکھا کرتے تھے۔ مولوی نورالدین صاحب تشریف لائے۔ حضرت نے ایک بڑا مبسوط اور دقیق مضمون لکھا۔ اور اس کی فصاحت و بلاغت خداداد پر حضرت کو ناز تھا۔ اور وہ فارسی ترجمہ کے لئے مجھے دینا تھا۔ مگر یاد نہ رہا۔ اور جیب میں رکھ لیا۔ اور باہر سیر کو چل دیئے۔ مولوی صاحب اور جماعت بھی ساتھ تھی۔ واپسی پر کہ ہنوز راستہ ہی میں تھے۔ مولوی صاحب کے ہاتھ میں کاغذ دے دیا کہ وہ پڑھ کر عاجز راقم کو دیدیں۔ مولوی صاحب کے ہاتھ سے وہ مضمون گر گیا واپس ڈیرہ میں آئے اور بیٹھ گئے۔ حضرت معمولاً اندر چلے گئے۔ میں نے کسی سے پوچھا۔ کہ آج حضرت نے مضمون نہیں بھیجا۔ اور کاتب سر پر کھڑا ہے اور ابھی مجھے ترجمہ بھی کرنا ہے۔ مولوی صاحب کو دیکھتا ہوں تو رنگ فق ہو رہا ہے۔ آپ نے بڑی بے تابی سے لڑکوں کو دوڑایا کہ پیچھو پچھو پیچھو کاغذ راہ میں گر گیا۔ مولوی صاحب اپنی جگہ بڑے خجل اور حیران تھے۔ کہ بڑی غفلت کی بات ہے۔ حضرت کیا کہیں گے یہ عجیب ہوشیار آدمی ہے۔ ایک کاغذ اور ایسا ضروری کاغذ بھی سنبھال نہ سکا۔ حضرت کو خبر ہوئی۔ معمول ہشاش بشاش چہرہ تبسم زیر لب تشریف لائے۔ اور بڑا عذر کیا کہ مولوی صاحب کو کاغذ کے گم ہونے سے بڑی تشویش ہوئی۔ مجھے افسوس ہے۔ کہ اس کی جستجو میں اس قدر دوا دوش اور تگا پو کیوں کیا گیا۔ میرا تو یہ اعتقاد ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اس سے بہتر ہمیں عطا فرمائے گا۔“ ص۲۱

بیماری کی حالت میں صبر و سکون

”ایک دفعہ کا ذکر ہے آپ کو سخت سر درد ہو رہا تھا۔ اور میں بھی اندر آپ کے پاس بیٹھا تھا۔ اور پاس حد سے زیادہ شور و غل برپا تھا میں نے عرض کیا۔ جناب کو اس شور سے تکلیف تو نہیں ہوتی۔ فرمایا ہاں اگر چپ ہو جائیں۔ تو آرام ملتا ہے۔ میں نے عرض کیا۔ تو جناب کیوں حکم نہیں کرتے فرمایا۔ آپ ان کو نرمی سے کہدیں۔ میں تو کہہ نہیں سکتا۔ بڑی بڑی سخت بیماریوں میں الگ ایک کوٹھڑی میں پڑے ہیں۔ اور ایسے خاموش پڑے ہیں کہ گویا مزے میں سو رہے ہیں۔ کسی کا گلہ نہیں کہ تو نے ہمیں کیوں نہیں پوچھا۔ اور تو نے ہمیں پانی نہیں دیا۔ اور تو نے ہماری خدمت نہیں کی۔“ ص۲۲

(باقی)

ضروری اطلاع

مئی میں رمضان المبارک شروع ہو جائیگا احباب اللہ تعالےٰ کے حکم کی تعمیل میں روزے رکھیں گے اور بھوک اور پیاس کی صورت برداشت کریں گے لیکن روزہ کی اصل روح عرفان الٰہی کے حصول کے لئے کما حقہ سعی کرنا ہے۔ جس کا ذریعہ قرآن شریف کو سمجھ کر پڑھنا اور اسکے مطالب پر غور کرنا ہے اس بارے میں سہولت پیدا کرنے کے لئے نظارت ہذا جملہ مبلغین سلسلہ کو ہدایت کر رہی ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے ہیڈ کوارٹر میں درس القرآن کا انتظام کریں۔ احباب سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ درس میں نہ صرف خود بالالتزام شریک ہوں گے۔ بلکہ اپنے دوستوں اور عزیزوں کو بھی شامل کریں گے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

تقرر عہدیداران جماعت احمدیہ پاکستان ضلع گوجرانوالہ

مندرجہ ذیل عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی منظوری تا اپریل ۱۹۵۶ء دی جاتی ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (ایڈیشنل ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

نام عہدیدار	نام جماعت
۱۔ شیخ محمد امین صاحب	پریذیڈنٹ و سیکرٹری امور عامہ و تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ امین آباد ضلع گوجرانوالہ
چوہدری محمد نذیر خان صاحب	وائس پریذیڈنٹ و سیکرٹری مال 〃 〃 〃
ملک مبارک احمد صاحب	جنرل سیکرٹری و سیکرٹری تبلیغ 〃 〃 〃
۲۔ ڈاکٹر غلام رسول صاحب	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اکال گڑھ ضلع گوجرانوالہ
میاں محمد عالم صاحب	سیکرٹری مال 〃 〃 〃
مولوی محمد اسمٰعیل صاحب	آڈیٹر 〃 〃 〃
(۳) چوہدری محمد حسین صاحب	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھڑی شاہ خاص رحمان ضلع گوجرانوالہ
چوہدری جان محمد صاحب	〃 سیکرٹری امور عامہ 〃 〃 〃
میاں محمد ابراہیم صاحب	سیکرٹری مال 〃 〃 〃
میاں نواب الدین صاحب زرگر	〃 تبلیغ 〃 〃 〃
میاں محمد عالم صاحب کشمیری	〃 تعلیم و تربیت 〃 〃 〃
۴۔ میاں غلام محمد صاحب	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بھاکا بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ
رائے ظہور احمد خان صاحب	سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بھاکا بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ
(۵) میاں محمد دین صاحب ولد فتح دین صاحب	پریذیڈنٹ و امین جماعت احمدیہ بھڑی چٹھہ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
میاں بشیر احمد صاحب	سیکرٹری مال 〃 〃 〃
(۶) مولوی محمد دین صاحب	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنج سجھ ضلع گوجرانوالہ
چوہدری محمد صدیق صاحب	سیکرٹری مال 〃 〃 〃
〃 لال دین صاحب	تبلیغ 〃 〃 〃
(۷) چوہدری اللہ دتہ صاحب چیمہ	پریذیڈنٹ و امین جماعت احمدیہ پیر کوٹ تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ
〃 محمد رمضان صاحب	سیکرٹری مال 〃 〃 〃
۸۔ مولوی شیخ محمد صاحب فاضل	پریذیڈنٹ و امین جماعت احمدیہ پلنگ پور ضلع گوجرانوالہ
چوہدری حبیب اللہ خان صاحب پنشنر	سیکرٹری مال جماعت احمدیہ 〃 〃
۹۔ ملک محمد شریف صاحب کھوکھر	پریذیڈنٹ و سیکرٹری زراعت جماعت احمدیہ پیر کوٹ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
میاں نواب الدین صاحب	سیکرٹری مال جماعت احمدیہ 〃 〃
میاں محمد اسمٰعیل صاحب	امین و سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت احمدیہ 〃 〃
میاں خدا بخش صاحب	سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ 〃 〃
۱۰۔ میر اللہ بخش صاحب تسنیم	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تلونڈی راہ والی ضلع گوجرانوالہ
میاں محمد اسمٰعیل صاحب	سیکرٹری مال 〃 〃 〃
میاں غلام دین صاحب	سیکرٹری تعلیم و تربیت 〃 〃 〃
میر عبد الحمید صاحب	〃 دعوۃ و تبلیغ 〃 〃 〃
۱۱۔ چوہدری محمد عبد اللہ صاحب باجوہ	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تو تیکے ضلع گوجرانوالہ
〃 نصر اللہ خان صاحب	سیکرٹری مال 〃 〃 〃
〃 محمد شریف صاحب	〃 تبلیغ 〃 〃 〃
ملک عبد الواحد صاحب	〃 امور عامہ 〃 〃 〃
ماسٹر حمید اللہ خان صاحب	〃 تعلیم و تربیت 〃 〃 〃
۱۲۔ چوہدری کرم الٰہی صاحب بھابڑہ	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ
ہیڈ ماسٹر پنشنر سراج الدین صاحب	سیکرٹری مال 〃 〃 〃
چوہدری کرم الٰہی صاحب	امین 〃 〃 〃
۱۳۔ چوہدری عبد الغنی صاحب لمبر خانپیانوی	پریذیڈنٹ و امین جماعت احمدیہ چک پٹھان تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ
چوہدری غلام محمد صاحب ولد چوہدری قطب الدین صاحب	سیکرٹری مال 〃 〃 〃
۱۴۔ قاضی ضیاء اللہ صاحب قریشی	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
شیخ حبیب اللہ صاحب وکیل	وائس پریذیڈنٹ و امین 〃 〃 〃
〃 محمد صدیق صاحب	جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ 〃 〃
〃 رحمت اللہ صاحب	سیکرٹری مال 〃 〃 〃
مولوی غلام احمد صاحب	سیکرٹری تعلیم و تربیت 〃 〃 〃
حکیم محمد لطیف صاحب	〃 دعوۃ و تبلیغ 〃 〃 〃
مرزا حبیب اللہ صاحب وکیل	〃 امور عامہ و آڈیٹر 〃 〃 〃
مستری عبد الرحمٰن صاحب	〃 تجارت جماعت احمدیہ 〃 〃
۱۵۔ چوہدری غلام نبی صاحب	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قیام پور ضلع گوجرانوالہ
چوہدری مقصود احمد صاحب	سیکرٹری مال 〃 〃 〃
چوہدری فضل الحق صاحب	امین 〃 〃 〃
۱۶۔ چوہدری فیروز محمد خان صاحب	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کولوتارڑ ضلع گوجرانوالہ
میاں اللہ بخش صاحب	سیکرٹری مال 〃 〃 〃
۱۷۔ چوہدری غلام صاحب چیمہ	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گکہ کو لوہمشولہ کھیوالی ضلع گوجرانوالہ
ملک عبد اللطیف صاحب	سیکرٹری مال 〃 〃 〃
میاں رکن الدین صاحب	امین سیکرٹری تبلیغ 〃 〃 〃
۱۸۔ میاں احمد دین صاحب	پریذیڈنٹ و امین جماعت احمدیہ کھوجیانوالہ تحصیل وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ
میاں محمد دین صاحب	سیکرٹری مال 〃 〃 〃
(۱۹) چوہدری ظفر علی صاحب بی۔ اے	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گکھڑ ضلع گوجرانوالہ
〃 محمد مالک صاحب بی اے	جنرل سیکرٹری۔ سیکرٹری امور عامہ۔ سیکرٹری زراعت
ڈاکٹر حبیب اللہ صاحب	سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گکھڑ ضلع گوجرانوالہ
مولوی محمد صدیق صاحب	〃 تبلیغ 〃 〃
〃 دنی محمد یعقوب صاحب	〃 تعلیم 〃 〃
۲۰۔ بابو عبد الرحمٰن صاحب	جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ
مولوی غلام مصطفٰے صاحب	سیکرٹری تبلیغ 〃 〃
مولوی محمد حسین صاحب فاضل	〃 تعلیم و تربیت 〃 〃
چوہدری محمد شریف صاحب	〃 مال 〃 〃
〃 ظفر اللہ خان صاحب بی اے ایل ایل بی	〃 امور عامہ و امور خارجہ 〃 〃
ماسٹر عبد المجید صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی	محاسب 〃 〃
میاں عبد الغنی صاحب	سیکرٹری وصایا 〃 〃
میر محمد بخش صاحب	امین 〃 〃
(۲۱) چوہدری محمد حیات صاحب	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ
〃 محمد خان صاحب	نائب 〃 〃 〃
ماسٹر غلام محمد صاحب	جنرل سیکرٹری 〃 〃 〃
مولوی علی محمد صاحب	سیکرٹری تبلیغ 〃 〃 〃
مستری عبد اللہ صاحب	〃 تعلیم و تربیت 〃 〃 〃
میاں احمد دین صاحب	〃 مال 〃 〃 〃
۲۲۔ چوہدری سردار خان صاحب	پریذیڈنٹ و سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مونگی ضلع گوجرانوالہ
〃 غلام رسول صاحب	سیکرٹری امور عامہ 〃 〃 〃
〃 غلام محمد صاحب	امین و سیکرٹری تعلیم و تربیت 〃 〃 〃
〃 ارشاد اللہ صاحب	سیکرٹری تبلیغ 〃 〃 〃
۲۳۔ چوہدری نبی بخش صاحب مہاجر	پریذیڈنٹ و امین جماعت احمدیہ ٹھٹیکے ضلع گوجرانوالہ
میاں محمد اسمٰعیل صاحب	سیکرٹری مال 〃 〃 〃
۲۴۔ چوہدری عزیز اللہ صاحب بی۔ اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ وزیرآباد ضلع گوجرانوالہ
شیخ محمد عبد اللہ صاحب	سیکرٹری امور عامہ 〃 〃 〃
میاں غلام احمد صاحب سوداگر چرم	〃 تبلیغ 〃 〃 〃
حکیم شمیم احسن صاحب	〃 مال 〃 〃 〃
میاں برکت علی صاحب سوداگر چرم	〃 تعلیم و تربیت 〃 〃 〃
مولوی محمد ابراہیم صاحب	امام الصلوٰۃ 〃 〃 〃
ملک عنایت اللہ صاحب	سیکرٹری زراعت 〃 〃 〃
ماسٹر سراج الدین صاحب	〃 ضیافت 〃 〃 〃

ان جماعتوں کے علاوہ ضلع گوجرانوالہ کی کسی اور جماعت کی طرف سے انتخاب موصول نہیں ہوا۔ (ایڈیشنل ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

حکومت کو کمیونسٹوں پر کڑی نگرانی رکھنی ہوگی

کراچی ۱۱ اپریل۔ مشرقی بنگال کے وزیر سول سپلائی مسٹر اشرف الدین چودھری نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے ایک ملاقات میں کہا ہے۔ کہ مشرقی بنگال میں کمیونسٹ "واقعی مسئلہ" بنے ہوئے ہیں۔ صوبائی حکومت کو ان پر کڑی نگرانی رکھنی ہوگی۔ اور ایسے عناصر کی سرگرمیوں کے متعلق چوکنا رہنا ہوگا۔ آپ نے کہا۔ کچھ عرصہ پیشتر کمیونسٹوں کو صوبہ میں کوئی حیثیت حاصل نہ تھی۔ لیکن اب اقتصادی بدحالی پھیلنے کے باعث وہ مضبوط ہو گئے ہیں۔ اور حسب معمول موقع ڈھونڈ کر زندگی کے مختلف شعبوں میں جگہ پانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ مسٹر اشرف الدین چودھری نے اس بات کی تردید کی کہ متحدہ محاذ پارٹی میں کمیونسٹوں کو موثر حیثیت حاصل ہے۔ آپ نے کہا۔ بعض ایسے اشخاص جن پر اب اشتراکی رجحانات کے پیرو کار ہونے کا شبہ کیا جاتا ہے۔ متحدہ محاذ کا ٹکٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ لیکن ان کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ متحدہ محاذ میں کمیونسٹوں کا کوئی اپنا یا حامی گروپ نہیں۔ اس میں صرف کرشک سرجیک پارٹی۔ عوامی مسلم لیگ اور نظام اسلام پارٹی شامل ہیں۔ یہ اطلاع کہ متحدہ محاذ میں کمیونسٹوں یا اشتراکیوں کے حامی ارکان کی تعداد پچاس سالھ کے قریب ہے۔ مبالغہ آمیز ہے۔ ایسے اشخاص کی تعداد ۳۰۹ ارکان کی اسمبلی میں زیادہ سے زیادہ پندرہ ہو سکتی ہے۔ مسٹر اشرف الدین چودھری نے کمیونزم کے سدباب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کمیونسٹوں کے مسئلہ کا موثر حل یہی ہے۔ کہ صوبہ کی اقتصادی مشکلات کو دور کیا جائے۔" آپ نے طلباء کے بارے میں کہا۔ "ان میں بھی کمیونسٹ عنصر بہت کم ہے۔" بعض طلباء میں ذہنی انتشار پھیلنے کا باعث یہ ہے۔ کہ گذشتہ ساڑھے چھ سال میں کسی نے انہیں راہ دکھلانے کی زحمت نہیں کی۔"

پاکستان اور بھارت کی پولیس میں فائرنگ

امرتسر ۱۱ اپریل۔ ٹائمز آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق کل پاکستان اور بھارت کی سرحد پر ایک گاؤں جھگیاں نور محمد کے قریب پاکستانی اور بھارتی پولیس میں چوبیس گھنٹے تک گولی چلتی رہی۔ ابھی تک جانی نقصان کے متعلق کوئی اطلاع نہیں ملی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ یہ تنازعہ زمین کے ایک قطعہ کی ملکیت کی بناء پر ہوا تھا۔

امریکہ اور برطانیہ میں ہند چینی کے متعلق بات چیت کا آغاز

لندن ۱۱ اپریل۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر فاسٹر ڈلس نے ہند چینی اور جنوب مشرقی ایشیا کو اشتراکی خطرہ سے محفوظ کرنے کی غرض سے متحدہ محاذ قائم کرنے کی جو تجاویز تیار کی ہیں۔ آج ان کے متعلق مسٹر ڈلس نے برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ایڈن سے گفتگو شروع کر دی۔ آج مسٹر ڈلس نے لندن پہنچ کر ہند چینی کی صورت حال کو امریکہ برطانیہ اور دوسرے ملکوں کے لئے سخت خطرناک ظاہر کیا۔ آپ نے اخباری نمائندوں سے کہا۔ جب بھی کوئی مشترکہ خطرہ پیدا ہو۔ ہم باہم تبادلہ خیالات ضروری خیال کرتے ہیں۔

رائٹر نے اطلاع دی ہے۔ کہ مسٹر ایڈن اور مسٹر ڈلس کے درمیان کل اور پرسوں بات چیت جاری رہے گی۔ سفارتی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ برطانیہ کی طرف سے مسٹر ڈلس کو بتایا جائے گا۔ کہ برطانیہ اشتراکیت کے خلاف کسی نہ کسی شکل میں متحدہ محاذ کے قیام کا خیر مقدم کرے گا۔ اس کے ساتھ ہی مسٹر ایڈن زور دیں گے۔ کہ سردست کوئی ایسی کارروائی بھی نہیں ہونی چاہیئے۔ جس سے ہند چینی میں کمیونسٹوں سے مفاہمت کے امکانات بالکل معدوم ہو جائیں۔

ماؤ ماؤ کے خلاف مہم

نیروبی ۱۱ اپریل۔ حکومت کینیا نے ماؤ ماؤ لیڈروں کو ہتھیار ڈالنے کی جو پیشکش کی تھی۔ اسے آج واپس لے لیا گیا۔ حکومت نے اعلان کیا ہے۔ کہ اب ماؤ ماؤ کے خلاف وسیع پیمانہ پر کارروائی پھر شروع کر دی جائیگی۔

ڈھاکہ ۱۱ اپریل۔ مشرقی بنگال کے گورنر چودھری خلیق الزمان آج صبح کراچی روانہ ہو گئے۔ وہ ۲۱ یا ۲۲ اپریل کو ڈھاکہ واپس پہنچیں گے۔

لبنان اجلاس میں شریک نہیں ہوگا

نیویارک ۱۱ اپریل۔ حکومت لبنان نے اقوام متحدہ میں اپنے مستقل نمائندے ڈاکٹر چارلس ملک کو ہدایت بھیجی ہے۔ کہ اگر سلامتی کونسل نے اسرائیل کے خلاف عربوں کی شکایت کے ساتھ اسرائیل کی شکایت پر بھی غور کرنے کا فیصلہ کیا۔ تو وہ ڈاکٹر چارلس ملک سلامتی کونسل کے اجلاس میں شریک نہ ہوں۔ یاد رہے۔ سلامتی کونسل میں امریکی نمائندے نے یہ تجویز پیش کی تھی۔ کہ اسرائیل اور عرب ملکوں کی شکایت پر ایک ساتھ غور کیا جائے۔ فرانس اور برطانیہ نے اس تجویز کی حمایت کی تھی۔

شاہ سعود کے لئے اعزازی ڈگری

کراچی گیارہ اپریل۔ کراچی یونیورسٹی نے شاہ سعود کو ڈاکٹر آف لاء کی اعزازی ڈگری دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک خاص کنووکیشن ۱۲ اپریل صبح دس بجے منعقد ہوگا۔

حکومت پاکستان نے زرعی ترقی کی کمیٹی قائم کر دی

کراچی ۱۱ اپریل۔ ملک میں خوراک کی قلت کا خطرہ دور ہو جانے کی وجہ سے حکومت پاکستان نے "زیادہ اناج اگاؤ" کی ہنگامی کمیٹی کو زراعتی ترقی کی کمیٹی میں تبدیل کر دیا ہے۔ نئی کمیٹی مستقل بنیادوں پر طویل المیعاد منصوبے بنائے گی۔ حکومت کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ ملک میں خوراک کی صورت حال بہتر ہو جانے کی وجہ سے حکومت پاکستان نے زیادہ اناج اگاؤ کی مرکزی کمیٹی کے کام اور سرگرمیوں کا جائزہ لیا ہے۔ اور یہ ضرورت محسوس کی ہے۔ کہ اس کی سرگرمیوں کا دائرہ وسیع کیا جائے۔ تاکہ کمیٹی ملک کی زرعی معیشت کے تمام شعبوں۔ خوراک کی پیداوار بڑھانے مویشیوں کی حالت بہتر بنانے۔ پولٹری اور ماہی گیری کے ذرائع تلاش کرنے کے طویل المیعاد منصوبے بنائے گی۔ وزارت خوراک کے سکرٹری نئی کمیٹی کے چیرمین ہوں گے۔ اور وزارت خزانہ وزارت صنعت اور اقتصادی امور کی وزارت کے نمائندے بطور ممبر شامل کئے جائیں۔ یہ کمیٹی صوبوں کی طرف سے بھیجے گئے زراعتی ترقی کے تمام منصوبوں کا مطالعہ کرے گی۔ اور اسے ان کے لئے مجموعی طور پر پانچ لاکھ روپے تک کا بجٹ منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ کمیٹی زیادہ اناج اگاؤ کے منصوبوں پر سب سے پہلے توجہ کرے گی۔ اس کے علاوہ صوبائی حکومتوں کو اپنے فنی عملہ کی خدمات سے مستفید ہونے کا موقع دے گی۔

سندھ پولیس کو ہوشیار رہنے کا حکم

حیدرآباد سندھ ۱۱ اپریل۔ سنٹرل جیل پر حر ڈاکوؤں کے حملہ کے بعد سارے صوبہ کی پولیس کو ہوشیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ حروں نے پرسوں رات رحیم سنگرو کو جیل سے بھگا لے جانے کے لئے جیل پر حملہ کیا تھا۔ لیکن وہ اپنے مقصد میں ناکام رہے تھے۔ دریں اثنا سندھ پولیس کے جو ارکان حر ڈاکوؤں کے تعاقب میں گئے تھے۔ وہ ابھی تک حیدرآباد واپس نہیں پہنچے۔

دمشق ۱۱ اپریل۔ شام کی وزارت تعلیم کے ایک ترجمان نے کہا ہے۔ کہ شام کی تجویز پر حکومت پاکستان نے دونوں ملکوں کے درمیان ثقافتی معاہدہ طے کرنا منظور کر لیا ہے۔

حکومت پاکستان نے کوباڈک سکیم کی منظوری دے دی

ڈھاکہ ۱۱ اپریل۔ مرکزی حکومت نے مشرقی پاکستان کی حکومت کی چھ سالہ گنگا کوباڈک سکیم کے پہلے یونٹ کے پہلے مرحلہ کی منظوری دے دی ہے۔ پہلے مرحلہ سے جیسور اور کشتیا کا دو لاکھ پچاس ہزار ایکڑ کا رقبہ سیراب کیا جا سکے گا۔ تمام علاقہ گنگا سے پمپوں کے ذریعہ سیراب ہوگا۔ تمام اسکیم پر ۱۹ کروڑ روپے صرف ہوں گے۔ پہلے مرحلہ پر ایک کروڑ ۶۵ لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ ۳۵ لاکھ روپے اب تک صرف کئے جا چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارہ خوراک و زراعت کے پندرہ ماہرین کو باڈک اسکیم کا سروے کرنے کے لئے حال ہی میں مشرقی پاکستان آئے تھے۔

گنگا کوباڈک سکیم جیسور اور کشتیا کے اضلاع کے علاوہ کھلنا کے اس تمام رقبہ کو سیراب کرے گی جہاں بارشوں کی قلت کی وجہ سے فصلیں تباہ ہو جاتی ہیں۔ یہ سکیم ادارہ زراعت و خوراک کے ایک ماہر ڈاکٹر بوشنی نے تیار کی ہے۔ اور اس پر مجموعی طور پر انیس کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ نئی سکیم کے لئے مشینری اور دوسرا ضروری سامان غیر ملکی امداد کی ایجنسیاں مہیا کریں گی۔ پاکستان میں امریکہ کی بیرونی امداد کے ڈائرکٹر مسٹر آردل آج کل ڈھاکہ میں اس علاقہ کا دورہ کر رہے ہیں۔ توقع ہے۔ مسٹر دل دولت پور (کھلنا) کا دورہ بھی کریں گے۔ جہاں حکومت دیہی ترقی کا منصوبہ شروع کر رہی ہے۔

جارجیا کے وزیر صحت کی برطرفی

لندن ۱۱ اپریل۔ طفلس ریڈیو نے خبر دی ہے۔ کہ جارجیا کی سوویٹ ری پبلک کے وزیر صحت مسٹر اے۔ ٹی خالدی کو ان کے عہدہ سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ جارجیا روس کے سابق وزیر داخلہ بیریا کا وطن ہے۔ جنہیں ۲۳ دسمبر کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ پچھلے سال کے آخری دو تین ماہ میں جارجیا میں زبردست سیاسی تطہیر ہوئی ہے۔ ایک ماہ پیشتر طفلس ریڈیو نے اعلان کیا تھا۔ کہ ۱۷ ماہ کے عرصہ میں تین ہزار سے زیادہ ممبروں کو جارجیا کمیونسٹ پارٹی سے خارج کیا گیا ہے۔

حضرت مصلح موعود کا سخت تاکیدی فرمان

"ہر احمدی جو اپنی زبان سے دوسروں کو تبلیغ کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اگر وہ اپنے اوقات میں سے تبلیغ کے لئے وقت نہیں دیتا۔ وہ یقیناً ایک فریضہ کو ادا نہ کرنے کی وجہ سے ایسا ہی گنہگار ہے جیسے نماز کا تارک گنہگار ہے۔" جو احباب زبان سے تبلیغ نہیں کر سکتے۔ وہ ہمارے لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ کر سکتے ہیں۔ جو کارڈ آنے پر مفت روانہ کیا جاتا ہے

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

اگر اشتراکی خطرہ پیدا ہوا تو اس مقابلہ کیا جائے گا!

مسٹر فضل الحق وزیر اعظم بنگال کا بیان

ڈھاکہ ١١ اپریل۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعلےٰ مسٹر اے کے فضل الحق نے بتایا ہے کہ وہ جلد از جلد صوبائی اسمبلی کا اجلاس بلانا چاہتے ہیں تاکہ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب عمل میں آسکے۔ جونہی صوبائی کابینہ مکمل ہو گئی۔ صوبائی اسمبلی کا اجلاس طلب کر لیا جائے گا۔

جب یہ پوچھا گیا کہ ان کی کابینہ کتنے ارکان پر مشتمل ہو گی۔ تو مسٹر فضل الحق نے کہا۔ میری وزارت پرانی کابینہ کے مقابلہ میں بہت وسیع ہو گی۔ لیکن ابھی یہ بتانا مشکل ہے کہ میرے رفقاء کابینہ کی مجموعی تعداد کیا ہو گی۔ اس سلسلہ میں زیادہ دارومدار مسٹر سہروردی سے میری بات چیت پر ہو گا۔

مسٹر فضل الحق نے بتایا کہ وہ آئندہ ہفتہ کے اوائل میں مشرقی بنگال میں دیہی ترقی کے منصوبہ کا اعلان کر دیں گے تاکہ بھوکوں کو کھانا۔ اور بے خانماں لوگوں کو رہائش مل سکے۔

ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلےٰ نے اس امر کی تردید کی کہ مشرقی بنگال کے مسلمانوں میں کوئی کیمونسٹوں کا حامی بھی ہو۔ لیکن ان کی تعداد زیادہ نہیں ہے۔" مسٹر فضل الحق نے اعلان کیا اگر کوئی اشتراکی خطرہ پیدا ہوا۔ تو وہ اس کا مقابلہ کریں گے۔ اور مرعوب نہیں ہوں گے۔

مسٹر فضل الحق نے دعویٰ کیا کہ مشرقی بنگال کو ملک کے آئندہ آئین میں مکمل خود مختاری حاصل ہونی چاہیئے۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ ہم پاکستان سے کبھی علیحدہ ہو جائیں گے۔ ہمارے خلاف یہ محض مسلم لیگیوں کا پراپیگنڈا ہے۔ جو بالکل بے بنیاد ہے۔

مسٹر فضل الحق نے اس پراپیگنڈے کی تردید کی۔ کہ متحدہ محاذ نے ہندوستان کے روپیہ پر الیکشن لڑا تھا۔ مسٹر فضل الحق نے کہا حقیقت اسکے برعکس ہے۔ لوگوں نے نہ صرف متحدہ محاذ کو ووٹ دیئے بلکہ ووٹوں کے ساتھ ہی چندہ کے طور پر روپے پیسے بھی ڈالے۔ ہزاروں ووٹر اپنے خرچ پر پولنگ سٹیشنوں پر پہنچے۔ عورتیں خود کشتیاں چلا کر آئیں۔ اور متحدہ محاذ کے امیدواروں کو ووٹ دیتی رہیں۔

مسٹر فضل الحق نے کہا کہ مہاجرین کے بارے میں حکومت کے خلاف جو غلط فہمیاں پھیلائی جا رہی ہیں۔ ان کا ازالہ ضروری ہے۔ مہاجرین سے صوبہ کے شہریوں اور سگے بھائیوں کا سا سلوک کیا جائے گا۔ آپ نے آخر میں بتایا۔ میں کراچی میں وزیر اعظم اور گورنر جنرل سے بھی صوبہ کی ترقیاتی سکیموں کے لئے مرکز سے مالی امداد حاصل کرونگا۔

مصر کا مغربی طاقتوں کو انتباہ

قاہرہ ١١ اپریل۔ قاہرہ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ اگر مغربی طاقتوں نے سلامتی کونسل میں اسرائیل کی طرف داری کی تو مصر کو اپنی خارجہ پالیسی تبدیل کرنی پڑے گی۔

فرانسیسی ہند کے ایک علاقہ نے اپنی حکومت قائم کر لی

بمبئی ١١ اپریل۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق فرانسیسی ہند کے تری بھون علاقہ میں تین سیاسی پارٹیوں نے تین ووٹرز کی اپنی آزاد حکومت قائم کر لی ہے۔ پانچ دن پیشتر ان سیاسی پارٹیوں نے اس علاقہ کے فرانسیسی حکومت سے آزاد ہونے کا اعلان کیا تھا۔

یہ علاقہ ٤ دیہات اور ٢٣ ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ نئی آزاد حکومت نے اپنی پولیس کے لئے ایک سو افراد بھرتی کر لئے ہیں۔ اور اعلےٰ کونسل نے حکومت کو اختیار دیدیا ہے کہ پانڈی چری اور دوسرے علاقوں کو آزاد کرانے کی جدوجہد کے لئے رضاکار بھرتی کرے

فرانسیسی ہند کے سوشلسٹوں نے آزادی کی تحریک شروع کر رکھی ہے۔ جس کا مقصد فرانسیسی مقبوضات کو ہندوستان میں شامل کرنا ہے۔ پچھلے ماہ اس علاقہ میں زبردست مظاہرے ہوئے تھے اور کئی علاقوں نے اپنی آزادی کا اعلان کر دیا تھا

بھارت نے ریفرنڈم کی تجویز مسترد کر دی

پیرس ١١ اپریل۔ حکومت ہند نے فرانسیسی مقبوضات کے بارے میں فرانسیسی نوٹ کا جواب بھیجا ہے۔ حکومت فرانس اس کا مطالعہ کر رہی ہے۔ کسی نوٹ کی تفصیلات سرکاری طور پر تو معلوم نہیں ہو سکیں۔ لیکن سفارتی حلقوں کا خیال ہے کہ ہندوستان نے اپنے جواب میں فرانس کی اس تجویز کو مسترد کر دیا ہے کہ مقبوضات کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے بین الاقوامی نگرانی میں استصواب رائے کرایا جائے۔ حکومت ہند نے یہ خیال ظاہر کیا ہے۔ کہ فرانسیسی حکام غیر جانبدارانہ استصواب رائے کو ناممکن بنا دیں گے۔

بقیہ صفحہ (٣)

منسوخی قطعات اراضی

نمبر شمار	خریداری نمبر	نام معہ پتہ	نمبر قطعہ بلاک	رقبہ مرلہ کنال
٢٢	١٥٣١	بلقیس بیگم صاحبہ اہلیہ بابو ثناء اللہ صاحب کراچی بابو ثناء اللہ صاحب کراچی	٥/٦	٢-٠-٠
٢٣	٨٣٨	ملک معراج الدین صاحب حویلی میاں خاں لاہور	١١/٦	٢-٧-٢
٢٤	٦٢٢	ڈاکٹر بشیر احمد صاحب بٹ حویلی میاں خاں لاہور	١٢/٦	٢-٦-٢
٢٥	٥٢٣	میاں فضل حق صاحب صدر گوگیرہ منٹگمری	٢/٧	٢-٢-٤
	٥٢٦	محمد یوسف و احمد علی صاحبان کھٹکھٹہ ضلع لائلپور		
٢٦	٦٨١	محمد عبداللہ صاحب پنڈی چری	٢/٧	٢-٠-٠
	٦٧٨	محمد دین صاحب " "		
	٦٧٧	شیر علی صاحب کھٹکھٹہ ضلع لائلپور و سلطان احمد صاحب پنڈی چیری شیخوپورہ		
٢٧	٢٤١	سراج بیگم صاحبہ والدہ محمد یوسف صاحب بیرون شیرانوالہ گیٹ محلہ فیروز گلی مبارک منزل لاہور	١٢/٧	٢-٠-٠
٢٨	٤٤٥	جلال الدین صاحب قمر کرشن نگر لاہور	١٤/٧	٢-٠-٠
٢٩	٧٨١	صوبیدار غلام رسول صاحب آرڈیننس ڈپو لاہور	١٨/٧	٢-٠-٠
٣٠	١٦٣٨	محمد طفیل صاحب فضل عمر کلاتھ ہاؤس اوکاڑہ	١٩/٨	٢-٠-٠
		محمد صادق صاحب C/O " "		
٣١	١٤٥	ریاض احمد و ریاض احمد صاحبان اوکاڑہ والد	٨/٩	٢-٠-٠
	٥٣٨	ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب اوکاڑہ		
٣٢	١٧٩٨	عابد حسین صاحب جڑے کے ضلع لائلپور	١٠/٩	٢-٠-٠
	١٧٨٩	خادم محمد صاحب " "		
	١١١٩	شبیر محمد صاحب سید والہ شیخوپورہ		
٣٣	١٧٤٧	گلزار احمد و عبدالغفور صاحب پنڈی چری شیخوپورہ	٩/٩	٢-٠-٠
	٦٨٢	عبدالرحمٰن صاحب " "		
	٦٨٣	ولی محمد صاحب " "		
٣٤	١٦٢٧	امتہ الہادی بیگم صاحبہ ١٨ ریٹیگن روڈ لاہور	٦/١٠	٢-٠-٠
٣٥	٤١٦	قاضی محمد شریف صاحب ایگزیکٹو انجینئر لائلپور	١٢/١٠	٤-٠-٠

زلزلہ کے جھٹکے

لاہور ١٢ اپریل۔ کل تیسرے پہر تین بجکر ٢٥ منٹ پر لاہور اور پشاور میں زلزلے کے معمولی جھٹکے محسوس کئے گئے۔ دونوں شہروں میں جھٹکے تقریباً بیس سکنڈ رہے۔

سیالکوٹ سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں بھی ٣ بجکر ٢٥ منٹ پر زلزلہ کا جھٹکا محسوس کیا گیا۔ اور لوگ خوف زدہ ہو کر اپنے گھروں سے باہر نکل آئے۔ ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

پاک امریکی معاہدے کے خلاف کمیونسٹ تحریک چلائینگے

ڈھاکہ ١١ اپریل۔ مشرقی بنگال اسمبلی میں کمیونسٹ گروپ کے لیڈر مسٹر سدھنو کمار دتہ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ کمیونسٹ پارٹی پاکستان ہم اور امریکہ میں فوجی امداد کے معاہدہ کو کالعدم کرانے کے لئے عوامی تحریک چلائے گی۔